سوال

(362)ایک غریب بیوہ عورت نے جان بوجھ کرزنا کرایا لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک غریب بیوہ عورت نے جان بوجھ کرزنا کرایا۔ جب حمل ظاہر ہواتو بستی کے لوگوں نے عورت مذکور کواپنی بستی سے نکال دیا۔ عورت مذکوردوسری بستی میں ٹھہری ہوئی ہے۔ آیاایسی عورت کوبستی میں ٹھہرنے دینایاذکواۃ خیرات فطرہ وغیرہ وغیرہ دیناجائزہوسکتاہے یانہیں یااس کے بارے میں کیاحکم ہے جواب ازروئے قرآن وحدیث ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت شرعاًسنگ ساری کے لائق ہے۔ مگرچونکہ یہاں اسلامی حدودجاری نہیں ہیں۔ اس لئے بہتر ہے کہ عورت سے توبہ کرائی جائے۔ اوراس کانکاح کرادیاجائے۔ اگر محتاج ہے تواسے صدقات خیرات دیناجائزہے۔ نیزیہ بھی فائدہ ہے کہ اسے سمجھانے کاموقع مل جائے گا۔ (اہلحدیث امرتسرص13یکم دسمبر1939ء)

ھذاماعندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص338

محدث فتویٰ